www.iqbalkalmati.blogspot.com



توہین صحابہ کرام

رضی اللہ عنہم



www.iqbalkalmati.blogspot.com

صحابہ کرامؓ سے افضل

(احمد رضاخاں بریلوی کے زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو یہ کہتے سنا ہے کہ ان کو دیکھ کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہوگیا۔ وصایا شریف صہ ۲۴ مطبوعہ بریلی

مذہب اسلام کی رو سے کوئی بڑے سے بڑا ولی چھوٹے سے چھوٹے صحابی کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتا۔ جن کی آنکھیں مشافہۃً حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے منور ہوئیں۔ اُن کی برابری کون کر سکتا ہے۔ صحابہ کرامؓ کی صفات کسی شخص میں پورے طور پر جلوہ گر نہیں ہو سکتیں۔ چہ جائیکہ ماحیٔ سنت حامیٔ بدعت امیر المکفرین خلیفہ عزازیل، فطرتی مشرک، انگریز کا خود کاشتہ پودا صحابہ کرام سے بھی اکمل واتم ہو۔ یہ کہنا کہ احمد رضاخان بریلوی کی زیارت کرنے سے صحابہ کرامؓ کی زیارت کا شوق کم ہوگیا۔ اس میں کونسی تعظیم و تکریم ہے۔ اس میں سراسر صحابہ کرام کی شان میں گستاخی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ رضاخانی امت کے امام مولوی احمد رضاخان کا مرتبہ یہ ہے کہ ان کے نام کے ساتھ ان کی اُمت رضی اللہ عنہ لکھتی ہے۔ حالانکہ عام مسلمان بھی یہ بات جانتے ہیں کہ یہ الفاظ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کیلئے مخصوص ہیں۔ مگر جنہیں شریعت کا کوئی پاس نہ ہو۔ قرآن کریم پر عمل کرنے کو تیار

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نہ ہوں اور احمد رضا خاں کے اکاذیب کو حق سمجھتے ہوں ان کا ہمارے پاس کیا علاج ہے۔

اِس رضا خانی امت نے آدم نما ابلیس کو رضی اللہ عنہ کہہ کر صحابی کا مرتبہ دیا ہے۔ یہیں تک بس نہیں کیا۔ اِس کے بعد احمد رضا کو سے قی کوثر بھی کہا۔ اور ایک مستقل نبی مان کر سلام بھی پڑھا۔ پھر ایک اور قدم اٹھایا تو اعلیٰ حضرت بریلوی کو خدا بنا دیا۔ یہ الزام نہیں بلکہ حقیقت بیان کر رہا ہوں۔

رضا خانی امت انبیاء علیہم السلام، ازواجِ مطہرات اور صحابہ کرام اور اولیاء امت کی توہین اور علماء دین کی تکفیر سے باز آئیں۔ دوسروں پر الزام عائد کرنے سے پیشتر اپنے گریبان میں جھانکنے کی کوشش کریں۔ اور پاکستان میں مذہبی انتشار کا دروازہ نہ کھولیں۔ ہم یہ حقیقت بھی واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہم نے جو حقائق پیش کیے ہیں وہ سمندر کے مقابلے میں ایک قطرہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہمارے سامنے اِس قسم کے چند ایک نہیں بلکہ ہزاروں حوالے موجود ہیں۔ لیکن ہم نہیں چاہتے کہ جوابی طور پر کوئی ایسا قدم اٹھائیں جو محسوسات کے اعتبار سے سخت اور نتائج کے اعتبار سے خوفناک ہو۔ ہم رضا خانیوں کو کہتے ہیں کہ وہ اپنے پیروکاروں کو کہیں کہ وہ اپنی زبانوں کو قابو میں رکھیں اور اہلسنت والجماعت علماء دیوبند کے متعلق زہر مت اگلیں وگرنہ صورتِ حال بگڑ جائے گی۔



www.iqbalkalmati.blogspot.com

صحابیؓ رسولؐ پر کفر کا فتویٰ

مکفر المسلمین و مکفر الصحابہ انگریز سرکار کی معنوی اولاد مولوی احمد رضا خان بریلوی سود اللہ وجہہٗ اپنی عدم البصیرت کا یوں ثبوت دیتے ہیں۔

ایک بار عبدالرحمٰن قاری کافر مع اپنے ہمراہیوں کے ساتھ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر آپڑا۔ چرانے والے کو قتل کیا اور اونٹ لے گیا۔ اسے قرأت سے قاری نہ سمجھ لیں بلکہ قبیلہ بنی قارہ سے (تھا) ملفوظات احمد رضا ج ۲ صفحہ ۵۱

مولوی احمد رضا خان بریلوی نے صحابی رسولؐ کو کافر کہنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ صحابیؓ کو شیطان بھی کہا ہے۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ

اس نے کشتی مانگی انہوں نے قبول فرمائی۔ اس محمدی شیر (سلمہ بن الاکوعؓ) نے خوک شیطان (عبدالرحمٰن قاری) کو دے مارا۔

ملفوظات احمد رضا ج ۲ صفحہ ۵۲

حضرات: مذکورہ عبارت پڑھنے سے بریلویوں کے اعلیٰحضرت کی تکفیر صحابہ کی جرأت کا اندازہ فرمایئے۔

خانصاحب بریلوی نے صحابی رسول کو کافر کہنے پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ اونٹ چوری کرنے کا الزام بھی لگا دیا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ صحابی کو شیطان بھی کہہ دیا اور نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے۔ مَنْ سَبَّ اَصْحَابِیْ جُلِدَ۔ جو شخص میرے کسی صحابی کو گالی دے اسے دُرّے مارے جائیں

قارئین کرام: غور فرمائیں کہ عبدالرحمٰن القاریؓ عروہ بن زبیرؓ کے استاذ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

متوفی سنہ ۸۸ھ رضی اللہ عنہ صحابی تھے۔ ۲ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سننا ثابت نہیں۔ صغار صحابہ میں سے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مشہور عامل تھے۔ نیز آپ کا علماء مدینہ میں نہائیت اونچا مقام تھا۔ حضرت علامہ بدر الدین عینیؒ یوں رقمطراز ہیں۔

قال ابن معین ہو ثقۃ وقیل لہ صحبۃ ؛ عینی علی البخاری ج ۱۱ صفحہ ۱۲۶

یعنی ابن معین کہتے ہیں کہ وہ ثقہ تھے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آپ صحابی ہیں بخاری شریف صفحہ ۲۶۹ پر آپکی ایک روایت پیش خدمت ہے۔ ویسے حضرت عبد الرحمٰن القاریؓ کی اکابر صحابہؓ سے روایات کتب حدیث میں موجود ہیں۔

عن عروۃ ابن زبیرؓ عن عبد الرحمٰن بن عبد القاری انہ قال خرجت مع عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ لیلۃ فی رمضان الی المسجد الخ

عروہ بن زبیرؓ حضرت عبد الرحمٰن بن عبد القاری سے روایت کرتے ہیں کہ میں رمضان کی ایک رات حضرت عمرؓ کے ساتھ مسجد کی طرف گیا الخ

علاوہ ازیں حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی نے بھی عبد الرحمٰن بن عبد القاری کو صحابی شمار کیا ہے ؛ اصل عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

عبد الرحمن بن عبد بغیر اضافۃ القاری بتشدید الیاء یقال لہ رؤیۃ وذکرہ العجلی فی ثقات التابعین واختلف قول الواقدی فیہ قال تارۃ لہ صحبۃ وتارۃ تابعی مات سنۃ ثمان وثمانین

تقریب التہذیب صفحہ ۲۰۶ مطبوعہ گوجرانوالہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حضرات یہ بات اظہر من الشمس ہے حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری صحابی رسول ہیں - اور امام بخاری کی روایت بھی ہماری مؤید ہے ۔

علاوہ ازیں جو شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اونٹ چوری کر کے لے گیا اور ساتھ چرانے والے کو قتل کیا وہ عبدالرحمٰن فزاری تھا - جس کو حضرۃ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تھا - اور بریلویوں کے مجدد کی علمیت ملاحظہ فرمایئے کہ جس کو حدیث کے عمومی واقعات کا علم بھی نہیں - لیکن یہ بھی عین ممکن ہے کہ انہوں نے قصداً صحابی رسول کو کافر بنایا ہو اور اسی پر بس نہیں بلکہ شیطان تک کہہ دیا - اور چوری کا الزام بھی لگا دیا ۔

عبدالرحمٰن فزاری والی جس روایت کا مندرجہ بالا سطور میں بار بار ذکر آیا ہے - صاحب مشکوٰۃ نے مسلم شریف کے حوالہ سے نقل کی ہے ملاحظہ فرمایئے ۔

عن سلمة ابن الاکوع قال بعث رسول اللہ علیہ وسلم بظهره مع رباح غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا معه فلما اصبحنا اذا عبدالرحمٰن الفزاری قد اغار علی ظهر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقمت علی اکمة فاستقبلت المدینة فنادیت ثلاثاً یاصباحاه ثم خرجت فی اثار القوم ارمیهم بالنبل وارتجز اقول انا ابن الاکوع والیوم یوم الرضع فمازلت ارمیهم واعقربهم حتی ما خلق اللہ من بعیر من ظهر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا خلفته وراء ظهری ثم اتبعتهم ارمیهم حتی القوا اکثر من ثلثین بردة وثلثین

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رمحاً يستخفون ولا يطرحون شيئاً إلّا جعلته
عليه آراماً من الحجارة يعرفها رسول الله صلى الله
عليه وسلم وأصحابه حتى رأيت فوارس رسول الله
صلى الله عليه وسلم ولحق أبو قتادة فارس رسول الله
صلى الله عليه وسلم بعبد الرحمٰن فقتله قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم خير فرساننا اليوم أبو قتادة
وخير رجالتنا سلمة قال ثم أعطاني رسول الله صلى الله
عليه وسلم سهمين سهم الفارس وسهم الراجل فجمع
هما لي جميعاً ثم أردفني رسول الله صلى الله عليه وسلم
وراءه على العضباء راجعين إلى المدينة۔ (رواه مسلم)

سلمہ رضی اللہ عنہ بن اکوع سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلام رباح کے ساتھ سواری کے اونٹ بھیجے میں اس کے ساتھ تھا۔ جب ہم نے صبح کی اچانک عبدالرحمٰن فزاری نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر حملہ کر دیا۔ میں ایک ٹیلہ پر کھڑا ہوا مدینہ کی طرف منہ کیا اور تین مرتبہ کہا یا صباحاہ پھر میں لوگوں کے پیچھے نکل کھڑا ہوا میں ان کو تیر مارتا تھا۔ اور یہ رجز پڑھتا تھا میں ابن الاکوع ہوں۔ آج کا دن برے لوگوں کے لیئے ہلاکت کا ہے۔ میں ان کو تیر مارتا رہا۔ اور ان کے اونٹوں کی کونچیں کاٹتا رہا۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں میں سے جن کو اللہ نے پیدا کیا ہے۔ میں نے اپنے پیچھے چھوڑ دیا۔ پھر میں ان کے پیچھے تیر مارتا تھا یہاں تک کہ انہوں نے تیس سے زیادہ چادریں اور تیس نیزے پھینک دیئے۔ ہلکے ہوتے تھے۔ وہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کوئی چیز نہ پھینکتے تھے۔ مگر میں اس پر پتھر کی نشانی رکھتا تھا۔ تاکہ اس کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم اور آپؐ کے صحابہ رضؓ دیکھ لیں۔ یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم کے سواروں کو دیکھا۔ ابو قتادہ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم کے سوار ہیں۔ عبدالرحمٰن کو آملا۔ اس کو قتل کر دیا۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہمارا بہترین سوار آج ابو قتادہ ہے۔ اور ہمارے پیادوں کا بہترین سلمہ بن اکوعؓ ہے۔ پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے مجھ کو دو حصّے دیئے۔ ایک سوار کا ایک پیادہ کا۔ پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے مجھے مدینہ واپس آتے ہوئے اپنی عضباء اونٹنی پر پیچھے بٹھایا۔

حضرات: جب میں نے مذکورہ بالا ملفوظ پڑھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ تکفیری کام میں اپنے آپ کو کامیاب سمجھنے والے احمد رضا بریلوی کا ہی طرہ امتیاز ہے کہ جو اپنے دور کے امیر المکفرین کہلاتے ہیں۔ یہ انہی کا کام ہے کوئی مسلمان ایسی حرکت بالکل نہیں کر سکتا۔ اور جنہوں نے گمراہی پھیلانے میں ابلیس کو بھی مات کر دیا۔

انگریز بدبخت نے دو مجدّد پیدا کیئے۔ ایک غلام احمد قادیانی کہ جس سے ختم نبوت کے خلاف کروایا۔ دوسرا مجدّد احمد رضا بریلوی کہ جس سے توحید و سنت کے خلاف کفر و شرک کو تقویت دلوائی اور پھر ایسا فریضہ سرانجام دیا کہ غلام احمد قادیانی سے بھی سبقت لے گیا۔ بریلویوں کے مجدّد اعلیٰ حضرت بریلوی کہ جس نے ربّ ذوالجلال کی شان میں گستاخی اور انبیاء علیہم السلام کی شان میں اور ازواجِ مطہّرات کی شان میں نہایت غلیظ زبان استعمال

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی تو ایسا شخص صحابہ کرامؓ کو کیسے معاف کرے گا۔ اور اسی لیئے احمد رضا خاں نے اہلسنت والجماعت علماء دیوبند اور دیگر قائدین حضرات پر کفر کے فتوے لگائے۔ کیونکہ کفر کی مشین چلانا یہ احمد رضا کا محبوب مشغلہ تھا۔ اب آپ فیصلہ کریں کہ احمد رضا خاں بریلوی کی اپنی تصنیفات میں مرقوم ہے کہ مسلمان کو کافر کہنے والا خود کافر ہے تو اعلیٰ حضرت بریلوی نے حضور صلے اللہ علیہ وسلّم کے صحابی کو کافر کہا ہے تو اب رضا خانی خود فیصلہ کریں کہ احمد رضا مسلمان تھے یا کافر ؟

آپ خود ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی

ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمٰن القاری صحابی ہیں اور ۳ اونٹ چوری کرنے کے الزام سے بالکل بری ہیں۔ صحابی رسول پر چوری کا الزام اور کفر کا فتویٰ یہ مذہب رضا خانی میں کوئی فعل مستحسن ہو سکتا ہے لیکن مذہب اہلسنت میں اس حرکت کی قطعاً کوئی اجازت نہیں بے حیا باش وہرچہ خواہی کن

مسلمانوں کی ماں اور بریلویوں کا باپ

تنگ وچست ان کا لباس اور وہ جوبن کا ابھار
مسکی جاتی ہے قبا سر سے کمر تک لے کر
یہ پھٹا پڑتا ہے جوبن مرے دل کی صورت
کہ ہوئے جاتے ہیں جامہ سے بروں سینہ و بر

—— حدائق بخشش ج ۳ ص ۳۷ ——

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترجمہ: ان (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کا ایسا تنگ اور چست لباس اور پھر اس پر مستزاد سینہ کا ابھار ایسا تھا کہ آپ کا پیراہن سر سے کمر تک پھٹنے کے قریب ہے ان کی جوانی کا ابھار مرے دل کی مانند پھٹتا جارہا ہے اور سینہ اور جسم لباس کی تنگی کی وجہ سے کپڑوں سے باہر ہوتے جارہے تھے (العیاذ باللہ)

نوٹ اگر کوئی بریلوی ہی یہ کہہ دے کہ میں نے احمد رضا خاں بریلوی کی بیوی کو بازار حسن میں مذکورہ صورت میں دیکھا اور مست ہوگیا یا سردار احمد کی والدہ یا امجد علی اعظمی کی ہمشیرہ یا حشمت علی کی والدہ یا ابوالبرکات وابوالحسنات کی ماں یا نعیم الدین مراد آبادی کی بیٹی یا عبدالحامد بدایونی کی بیوی یا احمد سعید کاظمی کی بیٹی یا احمد یار گجراتی، محمد عمر اچھروی، فیض الحسن، عنایت اللہ سانگلہ ہل، شاہ احمد نورانی، محمد حسین نعیمی وغیرہم کے گھر کی تمام بہو، بیٹیاں، مائیں اور بہنیں سینہ تان کر بازار حسن میں گھومتے دیکھا اور میں عاشق ہوگیا۔ تو کیا بریلوی حضرات یہ برداشت کریں گے، چہ جائیکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کی لخت جگر اور تمام امت محمدیہ کی روحانی والدہ کو سب وشتم پھر عاشق رسول ہونے کا دعویٰ

مولوی امجد علی اعظمی بریلوی کا فتویٰ

ام المومنین حضرت صدیقہ بنت صدیق محبوبہ محبوب العالمین جل وعلا وصلی اللہ علیہا وسلم پر معاذاللہ تہمت ملعونہ افک سے اپنی ناپاک زبان کو آلودہ کرنے والا قطعاً کافر مرتد ہے اور اس کے سوا اور طعن کرنے والا رافضی تبرائی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بد دین جہنمی ہے ۔ بہار شریعت ج ۶، صد ۶۲

مذکورہ بالا فتوے سے معلوم ہو گیا کہ مولوی احمد رضا خاں بریلوی کافر مرتد بد دین جہنمی ہے ۔ اب رضاخانی امت کے اولیاء کو چاہیئے کہ کشف سے معلوم کریں کہ احمد رضا خاں بریلوی جہنم کے کس طبقہ میں ہے ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

پر ایک الزام

اعلیٰحضرت بریلوی فرماتے ہیں ۔

اُمّ المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو الفاظ شان جلال میں ارشاد کر گئی ہیں دوسرا کہے تو گردن ماری جائے

ملفوظات احمد رضا خاں بریلوی ج ۳ صد ۸۷

قارئین کرام :- یہ ام المومنین صدیقہ رضی اللہ عنہا پر صریح الزام ہے کہ انہوں نے شانِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسے نامناسب الفاظ استعمال فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دوسرا کرے تو اس کی گردن ماری جائے ۔ اب اعلیٰ حضرت بریلوی تو موجود نہیں ہیں تو رضاخانی امت ہی بتا دے کہ وہ ناجائز اور نامناسب الفاظ کونسے ہیں ۔ جو شانِ اقدس کے منافی تھے ۔ نیز اس سے تو اعلیٰ حضرت کے رافضی ہونے کا ثبوت ملتا ہے ۔ کیونکہ احمد رضا کے شجرہ نسب میں جتنے نام آتے ہیں سب کے سب شیعہ طرز پر ہیں ۔ ورنہ کوئی عام مسلمان بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان میں گستاخی نہیں کر سکتا ۔ اور ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان میں اپنی زبان کو گندگی سے آلودہ کرنے اور زبان درازی کرنا یہ احمد رضا خاں بریلوی کا ہی ذوقِ خبیث ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

● قارئین کرام! رضا خانی مذہب کے صحابہ کرام کے متعلق گستاخانہ عقائد آپ نے پڑھ لیے ہیں۔ اب ہم آپ کا ایمان تازہ کرنے کے لیے مدحِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر ایک دعائیہ نظم پیش کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

دُعا

کوئی صدیقؓ سا پھر صاحبِ ایمان پیدا کر!
عمرؓ سا پھر کوئی یارب جری انسان پیدا کر
رگِ اسلام میں خونِ حمیت کاش پھر دوڑے
کہیں بارِ الٰہا پھر کوئی عثمانؓ پیدا کر
سمجھ بیٹھے ہیں دشمن کند ہیں مومن کی تلواریں
الٰہی ذوالفقارِ حیدری کی شان پیدا کر
الٰہی جمع ہو بکھرا ہوا شیرازۂ ملت
حسنؓ کا مثل کوئی صلحِ کل انسان پیدا کر
الٰہی پھر وہی شوکت ملے دینِ پیمبرؐ کو
الٰہی پھر کوئی ابنِ ابو سفیان پیدا کر
غلامانِ نبی پھر سے وہی قربانیاں سیکھیں!
حسینؓ سا کوئی ذبحِ عظیم انسان پیدا کر
مسلماں پھر لہو سے سینچ دیں باغِ محمدؐ کو
بہارِ بے خزاں کا پھر کوئی سامان پیدا کر



اثر کرسوی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں۔ www.iqbalkalmati.blogspot.com